(بچوں کیلئے)

ماں

اے ماں تو ہی محبت کی ابتدا ہے، تو ہی محبت کی انتہا ہے۔ جب میں تجھے دیکھتا ہوں تو میرا دل باغ باغ ہو جاتا ہے۔ اور جی چاہتا ہے کہ تیری گود میں جا بیٹھوں کیونکہ یہ تیری گود سب چیزوں سے زیادہ آرام دینے والی ہے۔ جس میں کہ میں برسوں کھیلتا رہا ہوں۔ پیاری ماں! تیری گود میں محبت کا دریا بہہ رہا ہے۔ تیری آنکھوں سے جو محبت کی کرنیں نکلتی ہیں وہ میرے دل میں کھُب جاتی ہیں۔ اور میرے جسم میں ایک ہلکی سی پھُریری پیدا ہوتی ہے۔

ماں! تجھکو کیا بتاؤں کہ تیرے بغیر میری کیا حالت ہوتی ہے؟ تیری آواز میں محبت کا ایک راگ بھرا ہوا ہے اور جی چاہتا ہے کہ تجھکو اپنے دل میں سما لوں۔

اے بچپن کی زندگی کو سنوارنے والی ماں! اگرچہ میں اب بچہ نہیں رہا۔ مگر تجھکو دیکھکر پھر بچہ بننے کیلئے جی چاہتا ہے، تاکہ تو مجھکو پریوں کی کہانی سنائے۔ اور کبھی کبھی پھر میں بھولے پن سے کہوں "میں یہ کہانی نہیں سنتا، میں یہ چیز نہیں کھاؤں گا۔ میں یہ کپڑے نہیں پہنوں گا۔ میں آپ کا نہیں بلکہ ابا کا بیٹا ہوں"! اور کبھی یہ کہوں "مجھے کھلونے منگا دیجئے اماں"۔

اے مہربان ماں! تیری جیسی محبت دنیا میں کوئی نہیں رکھتا اور تیری قربانی دنیا میں بے مثال ہے۔ تیری محبت نڈر ہے۔ تو نے مجھ پر احسان کیا لیکن اس پر کبھی غرور نہیں کیا بلکہ اس کو تو نے اپنا فرض جانا۔

اے مادر! تو کتنی مہربان ہے کہ تو میرے مسکرانے پر ہنس پڑی اور میری ذرا سی تکلیف نے تجھ کو رُلا دیا۔ افسوس میں اُن راتوں کو کیونکر بھلا سکتا ہوں جب میں بیمار تھا اور نیند تیرے لئے حرام ہو گئی تھی۔ میں تیرے اس احسان کو قیامت تک نہیں بھول سکتا۔ اے وہ بد قسمت دوستو! جو دنیا کی اس پاک اور مقدس ہستی کو بدنام کرتے ہو، ذرا آنکھیں کھولو اور دیکھو، تم کسقدر ناانصافی سے کام لے رہے ہو؟ تم کچھ بھی نہیں ہو۔ یہ تمہاری ماؤں ہی کا فیض ہے کہ تم کمال اتاترک، عصمت انونو، مسٹر جناح، آزاد، گاندھی اور ہٹلر وغیرہ جیسی زبردست ہستیوں کا نام سن رہے ہو۔ اب ذرا غور کرو اور بتلاؤ کہ ان کی بڑائی اور ترقی کا سہرا کس کے سر ہے؟ ماتا کو پرنام اے ماں! اے مہربان ماں! تجھکو سلام۔

(ماخوذ)